الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Muhammad Alam Nizamani**	Serial No :	**20444**
Address :	**Tando Soomro, Tando Allahyar**	Date :	**10/31/2013**
Subject :	**NAMAZ**	Contact No:	
Writer :	عبدالقہار	Email :	

Mufti sahab mene hamari office me do waqat (Zuhr aur Asar) ki namaz bajamat shuroo ki he. Kuch log keh rahe hain k masjid kareeb hone ki wajah se ye namaz parhana durst nahee nahee azan dee ja saktee he. Ap se guzarish hay ke sahee rehnmai farmaen.
Me yahan ye bhee batata chalook k ham log state life ki office me kam kartay hain. Shukria

مفتی صاحب ہمارے آفس میں میں نے دو وقت (ظہر اور عصر) کی نماز باجماعت شروع کی ہے، کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ مسجد قریب ہونے کی وجہ سے یہ نماز پڑھنا درست نہیں، نہ ہی آذان دی جاسکتی ہے، آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہم لوگ اسٹیٹ لائف کے آفس میں کام کرتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

شرعی عذر کے علاوہ محض سستی کی وجہ سے مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں جماعت کرلینا ناپسندیدہ حرکت ہے اور مسجد کے ثواب سے محرومی کا ذریعہ ہے اسلئے اس سے احتراز چاہئے تاہم اگر مسجد کی جماعت نکل جائے تو آفس میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بہتر اور افضل ہے۔

كما في الدر:- (والجماعة سنة مؤكدة للرجال) إلى قوله (وأقلها اثنان) ... في مسجد أو غيره. وفي الرد:- (قوله في مسجد أو غيره) قال في القنية: واختلف العلماء في إقامتها في البيت، والأصح أنها كإقامتها في المسجد إلا في الأفضلية اهـ (ج ١ ص٥٥٣-٥٥٤)

واللہ اعلم بالصواب

عبدالقہار عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴/ربیع الثانی/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴/۴/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰۴۴۴
۱۴۳۵/۴/۲۴ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

6/3/14